



اللہ کے نزدیک سب سے سرکش و فاجر، جو اللہ کے حرم کے اندر قتل کرے، یا جو اپنے قاتل کے سوا کسی اور کو قتل کرے یا جو زمانہ جاہلیت کی عداوت و انتقام کی بنا پر قتل کرے

عمرو بن شعیب اپنے والد کے حوالے سے اور وہ اپنے دادا سے روایت کرتے ہیں کہ اللہ کے رسول صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: "اللہ کے نزدیک سب سے سرکش و فاجر، جو اللہ کے حرم کے اندر قتل کرے، یا جو اپنے قاتل کے سوا کسی اور کو قتل کرے یا جو زمانہ جاہلیت کی عداوت و انتقام کی بنا پر قتل کرے" [حسن] [اسہ ابن حبان نے روایت کیا ۱۰۰۰ - اسہ امام بخاری نے روایت کیا ۱۰۰۰ - اسہ امام احمد نے روایت کیا ۱۰۰۰]

عبد اللہ بن عمرو بنا رہے ہیں کہ اللہ کے رسول صلی اللہ علیہ وسلم نے بیان کیا ہے کہ قتل کے معاملہ میں اللہ کے نزدیک سب سے سرکش لوگ تین ہیں: پہلا وہ جس نے اللہ کے پر امن حرم یعنی مکہ کے اندر کسی کو ناحق قتل کر دیا کیونکہ کسی کو ناحق قتل کرنا شرک کے بعد سب سے بڑا گناہ ہے اور قتل کی واردات جب حرم کے اندر ہو، تو اس کی حرمت اور گناہ اور بڑھ جاتا کیونکہ اللہ تعالیٰ کا ارشاد ہے: {ومن يُرِدْ فِيهِ بِالْحَادِ بِظَلَمٍ تُدْفِقُ مِنْ عَذَابِ أَلِيمٍ} [الحج، آیت نمبر: 25] یعنی جو بھی وہاں ظلم کے ساتھ الحاد کا ارادہ کرے گا، ہم اسے درد ناک عذاب چکھائیں گے ساتھ ہی، اللہ کے رسول صلی اللہ علیہ وسلم کی صحیح حدیث میں ہے: "بے شک تمہارا خون، تمہاری عزت و آبرو اور تمہارے اموال تمہارے لیے اسی طرح قابل احترام ہیں، جس طرح تمہارے اس شہر میں تمہارا بے مہینہ قابل احترام ہے" [اسہ امام مسلم نے روایت کیا ۱۰۰۰ حدیث نمبر: 1218] دوسرا وہ آدمی، جو اپنے قاتل کے علاوہ کسی اور کو قتل کر دے اللہ تعالیٰ کا ارشاد ہے: {وَلَا تَزِرُ وَازِرَةٌ وِزْرَ أُخْرَى} [الأنعام: 164] یعنی کوئی بوجھ اٹھانے والا کسی کا بوجھ نہیں اٹھائے گا اس کی صورت یہ ہے کہ وہ سکتی ہے کہ آدمی اپنے قاتل کو علاوہ کسی اور کا قتل کر دے یا اس کے ساتھ کسی اور کو بھی مار دے دراصل ان تین وجوہات کی بنا پر کسی کا خون بے دینا دور جاہلیت کی عادت تھی، جس سے اللہ نے منع کیا ہے تیسرا وہ آدمی، جو دور جاہلیت کی عداوتوں اور انتقاموں کی وجہ سے، جن کو اسلام نے کالعدم قرار دے دیا ہے، قتل کرے لیکن علما نے دو لوگوں کو اس سے مستثنیٰ قرار دیا ہے ایک وہ شخص جو اپنے بچاؤ میں کسی کا قتل کر دے، جب قتل کے علاوہ کوئی صورت نہ بچی ہو اور دوسرا وہ شخص جو حرم کے اندر کوئی جرم کرے، جس سے اس کا قتل مباح ہے و جائز ہے، جیسے قتل عمد وغیرہ ایسا اس لیے، تاکہ حرم جرائم کا ذریعہ نہ بن جائے

<https://sunnah.global/hadeeth/ur/show/58209>